ISSN: 2959-2224 (Online) and 2959-2216 (Print)
Open Access: https://journals.iub.edu.pk/index.php/uas/index
Publisher by: Department of Hadith, The Islamia University of Bahawalpur, Pakistan.

فقہی مسائل پر ضلع چارسدہ کے منتخب فضلاء حقانیہ کی کتب کا تجزیاتی مطالعہ

An Analytical Study of the Books of Seleted Schalor of Haqqania (District Charsadda) on Jurisprudential issues

Dr. Faiz ul Islam*
Arabic Teacher Education Department District Mardan Khyber Pukhtunkhwa

Dawood Said
MS Islamic Studies.Usuluddin, Department of Tafseer and quranic Sciencs, International Islamic University Islamabad

Dr. Israr Ullah
Ph.D Islamic Studies Completed from Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University Mardan

Abstract

This study analyzes the jurisprudential contributions of the scholars from District Charsadda, Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan, and reviews their significant books on Islamic jurisprudence. Darul Uloom Haqqania, a prominent seminary within the Deobandi tradition, has been a major center for Islamic education and scholarship. The aim of this research is to analyze the specific jurisprudential issues addressed by the scholars of Darul Uloom Haqqania and to assess the impact of their works on contemporary Islamic legal thought.This study adopts a qualitative research methodology that includes a detailed textual analysis of the writings of the scholars from Darul Uloom Haqqania. These textual works examine various aspects of Islamic law and assess their role in understanding and applying the law. Their decisions are made in light of ijtihad, meaning they consider the general principles of Sharia to address modern issues and provide interpretations accordingly. The educational system at Darul Uloom Haqqania is rooted in classical Islamic jurisprudential principles but also includes specific methodologies for addressing contemporary issues.

Keywords: Charsadda, Jurisprudential, Haqqania, Analysis, Issues

تعارف:

اسلام کی تکمیل ہمارے لئے ایک بہترین دستور العمل کی طرح ہے۔ اسلام نے ہمیں زندگی کے مختلف شعبوں میں پیش آنے والے مسائل کے حل کرنے میں راہنمائی فراہم کی ہے۔ آج اگر ہماری زندگی میں مختلف قسم کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ جن سے طرح طرح کے فتنے جنم لے رہے ہیں۔ اصل میں یہ مسائل نئے ایجادات اور اسی طرح نئے معاملات کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ ان

* Email of corresponding author: faizulislam260@gmail.com

مشکلات کا حل کرنا ایک تکلیف دہ اور دشوار کام ہے۔ کیونکہ قرآن و حدیث اور فقہ میں ان سے قریب ترین صورتیں تلاش کرنی ہوتی ہیں۔ اور ان احکامات کی علتوں اور انکے اسباب پر غور کرنا ہوتا ہے۔ آج اگر ان مسائل کا حل نہ ڈھونڈا گیا۔ تو آنے والے وقتوں میں کئی مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ اس مشکل اور دشوار کام کو حل کرنے کیلئے علماء کرام کو آگے آنا ہوگا۔ تاکہ ان مسائل کا حل تلاش کریں۔ اور علماء کرام ہی ان پیچیدہ مسائل کے صحیح حل کے متلاشی ہیں۔ اس لئے ہر زمانہ کے اہل علم اور دانشور لوگوں نے اپنے اپنے دور کے مسائل کا حل نکالا ہے۔ حال میں بھی ایسی مختلف جدوجہد اور کوششیں جاری ہیں۔ زیر نظر موضوع بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جس میں جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے علماء ایک اہم رول اور کردار ہے۔ ان میں ضلع چارسدہ کے فضلاء بھی شامل ہیں۔ جنہوں نے اس موضوع پر کتابیں تحریر کی ہیں۔

اہمیت موضوع:

مذکورہ موضوع اس وجہ سے بھی اہمیت کا حامل ہے۔ کہ معاشرے میں جدید مسائل پر جو کتب لکھی جا چکی ہیں۔ اور لوگوں کو ان فقہی مسائل کے بارے میں آگاہی حاصل ہو جائے۔

سبب اختیار موضوع:

پاکستانی جامعات اور مدارس میں فقہی میدان میں بڑا کام ہوا ہے۔ ان جامعات اور مدارس میں پاکستان اور خیبر پختونخوا کی مشہور جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک بھی شامل ہے۔ اس وجہ سے فقہی مسائل پر ضلع چارسدہ کے منتخب فضلاء حقانیہ کی کتب کا تجزیاتی مطالعہ کو منظر عام پر لانے کے لئے موضوع بحث بنایا گیا۔

سابقہ کام:

مذکورہ موضوع پر کسی دینی ادارے یا یونیورسٹیز کے جرنلز میں کوئی تحقیقی ریسرچ پیپر نہیں لکھا گیا ہے۔

مولانا سید گوہر شاہ صاحب

ولادت:

آپ کی پیدائش ضلع چارسدہ کے علاقے بابڑہ میراخیل میں مولوی سید عبدالحق رحمہ اللہ کے گھر سنہ 1950ء میں ہوئی۔

عصری و دینی تعلیم:

دنیاوی تعلیم کی ابتداء اپنے گاؤں سے حاصل کی۔ اور دینی تعلیم کے لئے عظیم دینی درسگاہ جامعہ حقانیہ کا انتخاب کیا۔ اور پہلے درجے سے لیکر دورہ حدیث پڑھ کر اسی دارالعلوم سے 1974ء میں دستار فضیلت حاصل کی۔

تدریس:

دارالعلوم سے دورہ حدیث کرنے کے بعد اپنے مشفق اساتذہ کی دعاؤں پر جامعہ اسلامیہ (چارسدہ) میں دین کی خدمت شروع کی۔ اور اُس دن سے لیکر آج تک نا صرف جامعہ کے اہتمام کی زمہ داری سنبھالی ہے۔ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ احادیث پڑھانے کے فرائض بھی نبھا رہے ہیں۔ آپ کی محنت، لگن اور دین کے جذبے سے سرشار ہونے کی وجہ سے اس وقت جامعہ میں مزید شعبے دینی

علوم میں رواں دواں ہیں۔ جن میں شعبہ حفظ و شعبہ تجوید وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بنات کے لئے حفظ للبنات اور تجوید للبنات کے شعبے بھی کام کر رہے ہیں۔ آپ نے مدارس کی خدمت کے ساتھ ساتھ سیاست میں بھی اپنالوہا منوایا۔ اور 2002ء میں قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ اور تقریباً انتالیس ہزار کے بڑے مارجن سے انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔[1] اسی طرح دو ہزار تیرہ میں بھی قومی اسمبلی کی سیٹ جیت چکے ہیں۔ اور کئی سالوں سے جمعیت کے ضلعی امیر کے عہدے پر براجماں ہیں۔[2]

مشاہیر اساتذہ کرام

شیخ الحدیث عبد الحق رحمہ اللہ

مفتی محمد فرید رحمہ اللہ

مولانا عبد الحلیم رحمہ اللہ

مولانا سمیع الحق شہید رحمہ اللہ

مولانا حسن جان شہید رحمہ اللہ

ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب

مولانا محمد ہاروت بابا رحمہ اللہ

فقہی مسائل پر لکھی گئی تصانیف

احکام الاذان:

تعارف:

آپ کی اس تصنیف کا تعارف کتاب کے نام سے ہی واضح ہو جاتی ہے۔ یعنی اس میں اذان کے احکامات بیان کئے گئے ہیں۔ اس میں صفحوں کی تعداد 54 صفحات پر مشتمل ہے۔ جبکہ اس تصنیف کو جامعہ اسلامیہ (چارسدہ) کے دفتر النصیحہ سے شائع کیا گیا۔ اس کے علاوہ کتاب پر عبد القیوم حقانی صاحب کی تقریظ شامل ہے۔

تجزیہ

اذان ایک عبادت ہونے کے ساتھ ساتھ شعائر دین میں شمار کیا جاتا ہے۔ مسلمانوں کو روزانہ پانچ وقت نماز پڑھنے کے لئے اذان کی ضرورت پیش آتی ہے۔ احادیث میں اس کے بہت فضیلت اور اہمیت ذکر کی گئی ہیں لیکن پھر بھی اس کی اہمیت اور فضیلت کی بناء پر اکثر مؤذنین اذان کے احکام اور مسائل سے نابلد ہیں۔ اس وجہ سے اشد ضرورت محسوس کی گئی۔ کہ اذان کے احکامات و مسائل پر ایک منفرد کتاب اردو زبان میں تحریر کی جائے۔ مولانا ابراہیم فانی رحمہ اللہ نے دار العلوم کے مجلہ ماہنامہ (الحق) میں اس پر تبصرہ بھی کیا۔[3] اس کتاب پر النصیحہ ماہنامہ میں نو اقساط میں اس کی اشاعت کی گئی۔ اور اس کے بعد اسی ادارے سے اس کو پبلش کیا گیا۔ کتاب کی ابتداء میں اذان کی لغوی و شرعی تحقیق بیان کی گئی ہے۔ اذان کی شرعی حیثیت اور اس کی اہمیت ذکر کی گئی ہے۔ اسی طرح

اذان کے فضائل قرآن واحادیث کی روشنی میں بیان کیے گئے ہے۔اس کے علاوہ بین القوسین میں مستند فقہی کتب سے حوالہ جات ذکر کرتے ہیں۔اور اس کے ساتھ ساتھ صفحہ نمبر اور جلد بھی درج کر کیے گئے ہیں۔

مفتی شاہ اورنگزیب حقانی

پیدائش:

آپ کی پیدائش سروانی چارسدہ میں 8 ستمبر 1978ء کو مولانا جہانزیب کے گھر ہوئی۔

ابتدائی دنیاوی ودینی تعلیم

آپ نے دین کی تعلیم کی ابتداء اپنے چچا جان مولانا انوار اللہ سے کی۔اور اُن سے ناظرہ قرآن پڑھا۔دسویں جماعت کا امتحان ڈھیری سکندر خان میں ھائی سکول سے کیا۔ اسی طرح پشاور بورڈ سے مولوی فاضل کیا۔ میٹرک کے امتحان کے بعد دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ سے درس نظامی کی کتب کی ابتداء کی۔اور عالیہ تک دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ میں پڑھتے رہے۔بعد ازاں درجہ سابعہ کے لئے میں جامعہ حقانیہ کا انتخاب میں کیا۔اور مدرسہ ہذا کے عظیم شیوخ عظام سے دورہ حدیث پڑھ کر علم کی پیاس بجھائی۔مزید براں چھٹیوں میں شیخ فخر الاسلام سے نحو کا دورہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔مولانا محمد ادریس صاحب سے موقوف علیہ یعنی درجہ سابعہ پڑھا۔اسی طرح اسی جامعہ سے فقہ میں تخصص کیا۔

تدریس

تخصص فی الفقہ کے بعد مولانا عبد القیوم حقانی صاحب کے مدرسے جامعہ ابو ہریرہ میں بطور مدرس پڑھائی شروع کی۔اور الحمد للہ سنہ دو ہزار تین سے لیکر سنہ دو ہزار دس تک مدرسہ ہذا میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔لیکن گھریلو وجوہات کی بناء پر اپنے علاقے چلے گئے۔اور وہاں دو ہزار دس کے بعد سے جامعہ محمدیہ مٹہ مغل خیل (شبقدر) میں درس و تدریس کے منصب پر فائز ہیں۔مزید یہ کہ تدریس کے ساتھ ساتھ علاقے کی جامع مسجد میں امام وخطیب کے عہدوں پر بھی فائز ہیں۔

ہم سبق ساتھی

مفتی اسعد ثانی صاحب ِ (مدرس ابو ہریرہ) آپ کے ہم سبق ساتھیوں میں ہیں۔

اصلاحی سلسلہ

آپ کے سلسلوں کا اصلاحی نسبت پیر طریقت مفتی گوہر علی سے نقشبندیہ سلسلہ میں ہے۔اسی طرح چشتیہ سلسلہ میں پیر عزیز الرحمن (نور اللہ مرقدہ) سے بیعت کا سلسلہ شروع کیا۔لیکن جب پیر صاحب کی وفات ہوگئی۔تو اُن کے پیر بھائی مفتی مختار الدین شاہ[4] سے دوبارہ بیعت کی۔

تصنیفات

مقدمہ تفسیر

تفسیر حلیمی میں ضوء افادات امام لاہوری کی ضبط وترتیب

حفظ الاسرار بتعلیم سید الابرار کا (اُردو ترجمہ)

سہ ماہی الذکریٰ جامعہ محمدیہ مٹہ مغل خیل

سہ ماہی تجلیات فرید

مشاہیر اساتذہ

شیخ الحدیث مولانا عبد الحلیم المعروف دیر باباجی

مولانا فخر الاسلام

ڈاکٹر مولانا سید شیر علی شاہ

شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ

مولانا محمد ادریس

مفتی عبد اللہ شاہ

مشاہیر شاگرد

مولانا مفتی یاسر احمد

مولانا حبیب اللہ حقانی

مولانا محمد اسلام حقانی [5]

فقہی تصانیف

اسلام میں اجتہاد اور مذہب غیر پر فتوی و عمل کی شرعی حیثیت

تعارف

اس تصنیف کو القاسم اکیڈمی خالق آباد نوشہرہ سے شائع کیا گیا۔ اس تصنیف میں 1431 اوراق پر موجود ہیں۔ جبکہ اس تصنیف پر تقریظات میں مفتی غلام قادر صاحب اور مفتی مختار اللہ صاحب کے نام شامل ہیں۔

تجزیہ:

آپ کی یہ تصنیف اصل میں آپ کے تخصص کا مقالہ ہے۔ اس کا عنوان "حکم التلفیق وعدول عن المذہب" یعنی اسلام میں اجتہاد اور مذہب غیر پر فتوٰی و عمل کی شرعی حیثیت ہے۔ عام طور پر لوگوں فائدے کیلے قاسم اکیڈمی (نوشہرہ) سے اسے نشر کیا گیا۔ اجتہاد کے مسائل، مذاہب کا تاریخی ارتقاء و تقلید کا ذکر کیا گیا ہے۔ مذہب غیر پر فتوٰی اور خصوصیت سے مسئلہ تلفیق اس کے اسباب ونقصانات پر بحث کی گئی ہے۔ اور اس کے حکم پر دلیل کیساتھ اور بہترین انداز میں روشنی ڈالی ہے

اجتہاد کے بارے آیت لکھتے ہیں:

"وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا"[6]

اور رسول ﷺ تم کو جو کچھ دے دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس چیز سے تم کو روک دیں تم رک جایا کرو۔

جب کوئی مسئلہ ذکر کرتے ہیں۔ تو مستند احادیث کے حوالہ درج کرتے ہیں۔ اجتہاد کے احکام کے لئے متعدد کتب کے حوالے دیتے ہیں۔ اور لوگوں کی آسانی کیلئے عبارت کا ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔

موبائل فون کے شرعی احکامات

تعارف

یہ کتاب 56 صفحوں پر مشتمل ہے۔ جبکہ اس کی اشاعت القاسم اکیڈمی نوشہرہ سے کی گئی۔ اس کی اشاعت ستمبر دو ہزار نو میں کی گئی۔

تجزیہ

اس تصنیف میں موبائل فون اور اس کے شرعی احکامات کا ذکر ہے۔ جبکہ حدیث کا حوالہ ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ حدیث پر اعراب بھی درج کرتے ہیں۔ اور آسانی کے لئے احادیث کا ترجمہ بھی کرتے ہیں۔ احادیث کے حوالے بریکٹ میں درج کرتے ہیں۔ شرعی مسائل کو سوالا جوابا ذکر کرتے ہیں۔ اور حوالوں کو فقہی کتب سے درج کرتے ہیں۔ بعض جگہوں پر فقہ کے قواعد کو جوابات میں مثالوں کے طور پر لایا گیا ہے اور بریکٹ میں حوالے درج کرتے ہیں۔ فقہی کتابوں سے عبارات نقل کرتے ہیں۔ اس کے ترجمہ کے ساتھ فقہی کتب کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ اس تصنیف پر جناب محمود الرشید حدوٹی[7] نے فیضان حقانی میں کچھ اس طرح تبصرہ کیا ہے "کہ شریعت نے ہر چیز کے احکام ذکر کئے ہیں اس وجہ سے شریعت کے احکام موبائل فون پر بھی عائد ہوں گے۔ خاص کر رنگ ٹون وغیرہ بجائے قرآنی آیات اور نعت وغیرہ لگانے کا رواج بنا ہوا ہے اس وجہ سے مؤلف ذمہ داری کا احساس کیا۔ اور موبائل فون کے بارے میں مسائل کو اکٹھا کیا۔"[8]

مفتی تسبیح اللہ شہزاد صاحب

پیدائش

آپ کی پیدائش چودہ اپریل سنہ اُنیس سو اُناسی کو مولانا شہزاد گل باباجی کے گھر میں ہوئی۔

دینی و دنیاوی تعلیم

آپ نے دین کی تعلیم اپنے والد محترم سے شروع کی۔ جبکہ دسویں جماعت پڑھنے کے بعد دینی اسباق کا باقاعدہ طور پر آغاز کیا۔ مختلف دینی اداروں میں ماہرین فنون سے علم کی پیاس بجھائی۔ اور ایشیا کی عظیم دینی جامعہ (جامعہ حقانیہ) سے سند فراغت حاصل کی۔ پھر مزید علم کے لئے بھی اسی جامعہ کا انتخاب کیا۔ اور حدیث میں تخصص شروع کیا۔ آپ کے دل میں علم کی جستجو کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اس وجہ سے تخصص فی الحدیث میں اول پوزیشن حاصل کی۔ اور شہید ناموس رسالت شیخ سمیع الحقؒ صاحب کے مبارک ہاتھوں سے تحفہ وصول کیا۔

تدریس کا آغاز

تخصص کرنے کے بعد با قاعدہ طور پر مدارس میں پڑھانا شروع کیا۔ جس کے لئے سوات کے مشہور و معروف ادارے جامعہ تعلیم القرآن (تھانہ) کا انتخاب کیا۔ مزید براں اس کے ساتھ تصنیف کے کام سے بھی منسلک رہے۔ مختلف اوقات میں آپ کے آرٹیکلز مختلف جرنلز میں پبلش ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف آرٹیکلز سیمیناروں میں بھی پیش کئے ہیں۔ آپ کی تصانیف کی تعداد کافی زیادہ ہیں۔ مگر حالات اور معاشی وسائل کی وجہ سے ان کو شائع نہ کر سکے۔

مشاہیر اساتذہ

شیخ مولانا مغفور اللہ رحمہ اللہ

شیخ مولانا سمیع الحق شہید رحمہ اللہ

مولانا انوار الحق رحمہ اللہ

ڈاکٹر مولانا سید شیر علی شاہ رحمہ اللہ

مفتی سیف اللہ رحمہ اللہ

قاضی حمید اللہ خان رحمہ اللہ

مولانا لطف الرحمن رحمہ اللہ

شیخ نصیب خان شہید رحمہ اللہ

تصانیف

التحقیق علی الاربعین "مطبوعہ" لحجۃ اللہ فی الاسلام الشاہ ولی اللہ الدھلوی "غیر مطبوعہ"

الجواہر العلمیہ فی تحقیق القواعد النحویہ "مطبوعہ" تعلیمات اسلام "مطبوعہ"

تحریک آزادی ہند کا گمنام مجاہد "مطبوعہ" برصغیر کی تاریخ دعوت و عزیمت میں مولانا الیاسؒ کا کردار "مطبوعہ"

برصغیر میں صحافتی سرگرمیوں کے تدریجی مراحل ایک تجزیاتی مطالعہ "مطبوعہ"

برصغیر میں علم حدیث کا ارتقاء "غیر مطبوعہ" برصغیر میں فقہ اسلامی کا ارتقاء "غیر مطبوعہ"

برصغیر میں علم حدیث کا رخشندہ باب شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ "غیر مطبوعہ"

علم التخریج و تعرف علی کتب الحدیث "عربی، غیر مطبوعہ" التقنین الشرعیہ فی شرح القواعد الفقہیہ "عربی، غیر مطبوعہ"

علامہ شمس الحق افغانی اور اُن کا نظریہ معاشی نظام "غیر مطبوعہ" النحو الوافی فی حل مسئلات النحوی "غیر مطبوعہ"

الجواہر العلمیہ فی تحقیق القواعد الصرفیہ "غیر مطبوعہ" تحفۃ المؤمن "غیر مطبوعہ"

فہم دعوت و تبلیغ "غیر مطبوعہ" سہ ماہی مجلہ عزم نو "مطبوعہ"[9]

فقہی تصانیف

قربانی شریعت کے تناظر میں

تعارف

یہ کتاب احکام قربانی پر مشتمل ہے۔ اس کو جامعہ حقانیہ کے دفتر مؤتمر المصنفین سے دسمبر 2007ء میں نشر کیا گیا۔ اسکے صفحات ایک سو پینسٹھ ہے۔ اس پر مختلف علماء کرام کی تقریظات لکھی گئی ہیں۔ جن میں شیخ مغفور اللہ صاحب، شیخ سمیع الحق شہید اور ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب شامل ہیں۔

تجزیہ

یہ تصنیف تین بابوں میں تقسیم ہے۔ اور ہر ایک باب کو دو فصلوں پر مشتمل ہے۔ اور اسی طرح ان فصلوں کو چار مباحث پر مشتمل ہے۔ ہر باب کے ابتداء میں اُس باب کی فصل اور مباحث کو ایک خاص ترتیب دیا گیا ہے۔ تاکہ قاری کے لئے آسانی ہو۔ کتاب کی ابتداء میں قربانی کی تعریف واقسام بیان کئے گئے ہیں۔ فلسفہ قربانی اور اس کی حقیقت، قربانی کی تاریخی ارتقاء پر بحث کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ قربانی پر انسانوں کی ایک نظر، بھینس کی قربانی پر تحقیقی بحث کی گئی ہے۔، قربانی وعیدین کے احکامات ومسائل جیسے اہم عنوانات بیان کئے گئے ہیں۔ اسی طرح مختلف فتاوٰوں اہم اور مستند کتب سے جن میں لغات، تاریخ، فقہ وغیرہ شامل ہیں۔

تعلیمات اسلام

تعارف

اسلامی تعلیمات سے متعلق کتاب کا عنوان ہے۔ آخری مرتبہ کتاب کی طباعت ماہ صفر چودہ سو سینتیس یعنی دوہزار پندرہ کو صوت الاسلام اکیڈمی خیبر پختونخواہ سے نشر کیا گیا۔ اس کتاب کی طباعت دوہزار نو سے لیکر دوہزار پندرہ تک چھ بار کی گئی ہے۔ جو ایک سو چار صفحوں پر مشتمل ہے۔

تبصرہ

اس کتاب کو پانچ بابوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور اس کی ترتیب بھی کو ایک منفرد انداز میں کی گئی ہے۔ ان میں اسلام کے بنیادی عقائد، اسلام کے ارکان وعبادات واخلاقیات اور مسنون دعائیں شامل کی گئی ہیں۔ اس تصنیف کو ایک خاص شرف یہ بھی حاصل ہے کہ دینی وعصری اداروں کے نصاب میں اس کو شامل کیا گیا ہے اور اس کی ترتیب عام فہم اور آسان انداز میں کی گئی ہے تاکہ عصری و دینی اداروں کے بچے آسانی سے مستفید ہو سکیں۔

فقہ الاطفال

تعارف

آپ کی اس کتاب کی تقسیم تین اجزاء پر مشتمل ہے۔ اور اس کو "صوت الاسلام اکیڈمی" سے نشر کیا گیا ہے۔ اس کی پہلی پبلشنگ دو ہزار چودہ میں کی گئی۔ جبکہ دوسری مرتبہ پبلشنگ دوہزار پندرہ میں ہوئی۔ اس کتاب میں صفحات کی تعداد چھیانوے ہے۔ علاوہ ازیں

اس کتاب کو ڈاکٹر مولانا شیر علی شاہ رحمہ اللہ اور شیخ انوار الحق صاحب (مہتمم جامعہ حقانیہ) نے پسند کیا ہے۔اس کا پیش لفظ مولانا عبد القیوم صاحب کی تحریر ہے۔اس کتاب کو دینی اور عصری مدارس نے اپنے نصاب میں شامل کیا ہوا ہے۔ جس سے ان اداروں کے بچے کافی استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔

تبصرہ و تجزیہ

کتاب میں وضو اور نماز کے مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔اسی طرح نماز کے وجوب، مستحب، سنن، مکروہ و فاسد کا بیان بھی ہے۔ ذکر و اذکار اور تسبیحات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ نماز جنازہ کے مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ مشق شروع کرنے سے پہلے سبق کے بارے میں معلوماتی سوالات لکھے گئے ہیں ۔ کتاب کے دوسرے حصہ میں فقہ اسلامی، نماز کے لغت کے اعتبار سے اور اہمیت بیان کی گئی ہے۔اس حصہ میں نماز کے تمام اجزاء پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے تیسرے حصے میں تیمم، غسل کی تعریف و مسائل، طریقہ نماز اور بچوں کے نماز کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شرائط نماز جنازہ اور عبادات تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔کتاب کا طریقہ اور انداز آسان اور سادہ رکھا گیا ہے۔ تاکہ طلباء کرام کو ذہن نشین کرنے میں آسانی ہو۔کتاب میں تمام اصطلاحوں کو مرتب انداز میں درج کیا گیا ہے۔

اے زائر حرمین

تعارف

یہ تصنیف مدینۃ العلم سے نشر کیا گیا۔ لیکن سن طبع درج نہیں۔اوراوراق 80 ہیں۔

تجزیہ

اس میں عمرہ کا مسنون طریقہ ذکر ہے۔اس کے علاوہ عمرہ اور اس کے آداب و احکامات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ عمرہ کے مسائل اور عمرہ کے فضائل کے متعلق سیر حاصل بحث کیا گیا ہے۔ عمرہ کے ساتھ ساتھ اہم مقدس اور تاریخی جگھوں کا تذکرہ اور اُن کا تعارف ذکر کیا گیا ہے۔اسی طرح ان جگھوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ جہاں پر دعاؤں کی قبولیت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ جن دنوں میں عمرے کو ادا کرنا مکروہ تحریمی سمجھا جاتا ہے۔اُن پانچ ایام کا تذکرہ بھی موجود ہے۔سب سے آخر میں ایسے مسائل کا ذکر کیا ہے جن کا تعلق حرمین شریفین سے ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ ان مقامات میں غیر ضروری اعمال اور موبائل فون کے غیر ضروری استعمال سے اجتناب کرنا چاہئے۔ جو کہ امت مسلمہ کے لئے قابل غور ہے۔

التقنین اشرعیہ فی شرح قواعد الفقہیہ

تعارف

اس کتاب کو مدینۃ العلم (چارسدہ) سے شائع کیا گیا۔اس کو عربی زبان مین لکھا گیا ہے۔

تجزیہ

کتاب کی ابتداء میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔اس کے بعد فقہ کی لغت میں اور پھر اصطلاحی معنی ذکر کیا گیا ہے۔ فقہ کے مصادر بیان ہوئے ہیں۔اسی طرح قواعد کا لغت میں اور اصطلاحی تعریف دفقہ کے قواعد کے مصادر درج ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ فقہ کے قواعد بیان کئے گئے ہیں۔اور پھر ان فقہی قواعد کی تشریح واستثنایات درج کی گئی ہیں۔ جبکہ اس کے ساتھ ساتھ انہی قاعدوں کے مجالات کا ذکر بھی کرتے ہیں۔ مطلب یہ کہ کون کونسی جگہوں پر ان مجالات سے قاعدہ ذکر ہوگا۔ حوالوں کے لئے قرآن مجید، تفسیر، اصول فقہ کی کتب کا سہارا لیا گیا ہے۔اور حوالہ جات کو حاشیوں میں ذکر کیا گیا ہے۔

All Rights Reserved © 2024 This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

حوالہ جات وحواشی

[1]-ماہنامہ النصیحہ، ارالعلوم اسلامیہ چارسدہ، مارچ2017ء ج،31، ش،3، ص،13
Mahnama- Al- Naseeha, Darul- Uloom- Islamia, Charsadda.March:2017, Jild:31, Volume:3.P: 13

[2]- ماہنامہ النصیحہ، مئی2021ء ج،35، ش،4، ص،10-
Mahnama- Al- Naseeha, May:2021,Jild:35,Volume:4,P:10

[3]-ماہنامہ الحق، دسمبر:(2021)، ج:43 ش:01 ص:19-18
Mahnama- Al-Haq,December:2021,Jild:43,Volume:01,P:18-19

[4]- آپ کی ولادت ضلع ہنگو کے علاقے کربوغہ شریف میں سید فضل الرحمن کے گھر ہوئی۔ اپنے علاقے کی مسجد سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ اس یں کئی سال گزارے۔ ضلع مردان کے علاقے اکبر دارالعلوم سے سند فراغت حاصل کی. صوبہ خیبر پختونخوا کے فقہاء احناف اور معاشرے پر ان کے اثرات کا تحقیقی مطالعہ، ص،219
Soba Khyber pukhtunkhwa ke Fuqaha Ahnaf aur Maashre per un ke asaraat ka Tehqiqi Mutalia.P:219

[5] - انٹرویو: بمقام جامعہ محمدیہ مٹہ مغل خیل (شبقدر) بتاریخ، 2021-09-15
Interview :Jamia Muhammadiyya Matha Mughal Khel,Shabqadar,15/09/2021

[6]-سورۃ الحشر، 59:7
Surah Al Hashr,7:59

[7]- آپ کی پیدائش پندرہ نومبر سن انیس سو انتہر کو مری کے گاؤں (حدوٹ) میں ہوئی۔ دسویں کا امتحان انیس سو چوراسی میں پاس کیا۔ 1990ء میں لاہور میں معروف دینی درسگاہ جامعہ اشرفیہ میں دورہ حدیث کیا۔ محمود الرشید حدوٹی، فیضان حقانی (نوشہرہ: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد، اشاعت، اکتوبر 2017) ص،14
Mehmood.ur.Rasheed Hadoti, Faizan e Haqqani, Noshehra,Al qasim Acadmy,Jamia Abu Hurairah, Khaliq Abad,Publish,October:2017,P;14

[8] - فیضان حقانی، ص،127
Faizan-e-Haqqani, P: 127

[9]-انٹرویو: بتاریخ، 2022-09-02
Interview,20/09/2022